طالبان کے لیے نصیحت

السلام علیکم

۱۶ جمادی الاول ۱۴۴۷

۷ نومبر ۲۰۲۵

اس دور کی امت کے متفقہ رائے میں بھارت اسلام اور مسلمانوں کا مصدقہ دشمن ہے۔ یہ ہر طبقہ فکر کے مسلمانوں کا نقطہ نظر ہے، خواہ وہ جدیدیت پسند ہوں، لبرل ہوں، فساق ہوں، فجار ہوں یا متشرع۔ بھارت کے مشرکین کے لیے امت کی نفرت اس وقت سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے جب سے اس بدترین ابلیس مودی کی ہندوستانی حکومت کی باگ ڈور سنبھالی ہے۔

بھارت اور اسرائیل ایک ہی قماش کے دو فتنے ہیں۔ اسرائیل نے بھارت کو مسلمانوں کے قتل عام اور ان کے خاتمے کی اپنی وحشیانہ حکمت عملی کا سبق پڑھایا ہے۔ چنانچہ ہم بھارت کو بھی مسلمانوں کے گھر بلڈوزر کرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ بھارت میں مسلم مخرب فسادات اور مسلمانوں کی Lynch نگوں کا ہونا ایک معمول بن چکا ہے۔ ہندو مشرک ہجوم کی طرف سے پورے بھارت میں مسلمانوں کے خلاف روا رکھی جانے والی زیادتیاں کوئی راز نہیں ہیں۔ کشمیر میں مظالم کا ہونا کسی وضاحت کا محتاج نہیں۔

گائے اور بت پرستوں کی کھلی ہوئی شیطانی پالیسی یہ ہے کہ تمام مسلمانوں کو ہندو بنایا جائے اور تمام مساجد کو ہندو مندروں میں تبدیل کر دیا جائے۔ ہزاروں مساجد کو ان سالوں کے دوران ہندو مشرکین نے تباہ کر دیا ہے۔

ظلم و ستم اور اسلام دشمنی کی اس تصویر کے پس منظر میں، طالبان کا اس پلید ہندو ملک سے گلے ملنا پوری دنیا کی امت کو حیران اور مایوس کر دیا ہے۔ طالبان اور پاکستان کے درمیان سیاسی اختلافات سے قطع نظر، طالبان سے اسلام کے مشرک دشمنوں کی گود میں گرنے کی بہت بڑی غلطی سرزد ہوئی ہے۔ اللہ عزوجل کے دشمن مشرکین سے گلے ملنے کی بنا پر طالبان قرآن مجید کی درج ذیل آیت کے دائرے میں آجاتے ہیں:

وَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَن تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ ۚ فَعَسَى اللَّهُ أَن يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِندِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسَرُّوا فِي أَنفُسِهِمْ نَادِمِينَ) المائدہ، آیت: ۵۲(

"اور آپ ان لوگوں کو دیکھیں گے جن کے دلوں میں (کفر اور نفاق کی) بیماری ہے (یہ) ان (مشرکین) میں دوڑے پھرتے ہیں (اور مسلمانوں سے) کہتے ہیں کہ ہمیں ڈر ہے کہ (مسلمانوں پر) کوئی گردشِ زمانہ نہ آجائے، پس امید ہے کہ اللہ (مسلمانوں کو) فتح عنایت فرمائے گا یا اپنی جانب سے کوئی (اور) حکم (نازل) فرمائے گا پھر یہ (منافق) اپنے دلوں میں جو (خیالات) چھپائے ہوئے تھے اس پر نادم ہوں گے۔"

طالبان کو جن خیالی خوفوں نے گندے ہندو مشرکین کی گود میں گرنے پر مجبور کیا ہے وہ بے بنیاد ہیں۔ یہ کسی سیاسی خوف کی بنا پر ہے کہ طالبان مدد اور امداد کے لیے مشرکین کے پاس دوڑے ہیں۔ لیکن وہ یہ سمجھنے میں ناکام رہے ہیں کہ نصرت صرف اللہ عزوجل کی طرف سے ہے۔

إِن يَنصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۖ وَإِن يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِي يَنصُرُكُم مِّن بَعْدِهِ ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ) آل عمران، آیت: ۱۶۰(

"اگر اللہ تمہاری مدد فرمائے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا، اور اگر وہ تمہیں بے یار و مددگار چھوڑ دے تو پھر اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے، اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔"

بھارت کسی بھی قابل فہم بیرونی خطرے، خواہ وہ پاکستان کی طرف سے ہو یا امریکہ کی طرف سے جس کی نظریں بگرام ایئر بیس کو دوبارہ حاصل کرنے پر مرکوز ہیں، کے خلاف طالبان کی مدد نہیں کر سکتا۔

طالبان کو یہ غلط فہمی میں نہیں پھنسنا چاہیے کہ ہنگامی صورت حال میں بھارت ان کی مدد کے لیے آئے گا۔ بلکہ اس کے برعکس حقیقت یہ ہے۔ اگر امریکہ افغانستان کے خلاف دشمنی دوبارہ شروع کرتا ہے تو بھارت یہود و نصاریٰ کا ساتھ دے گا اور طالبان کے "دہشت گرد" ہونے کے مغربی نغمے میں شامل ہو جائے گا۔

طالبان کا یہ سمجھنا کہ بھارت کے مشرکین ان کی مدد کے لیے آئیں گے انتہائی بچکانہ اور سراسر بے بنیاد ہے۔ بھارت نے پاکستان کو پارہ پارہ کرنے کی اپنی سازش کو آگے بڑھانے کے لیے طالبان کو گلے لگایا ہے۔ حرام طالبان-بھارت معانقے نے بھارت کے مشرکین کو افغانستان میں مضبوط پاؤں جمانے کا موقع فراہم کر دیا ہے۔ پاکستان کو پارہ پارہ کرنے کی بھارت کی سازش کو آگے بڑھانے میں مدد فراہم کر کے، طالبان نے انتہائی خوفناک غداری کا ارتکاب کیا ہے۔ اب وہ اسلام کے ان مشرک دشمنوں کے نغموں پر ناچ رہے ہیں:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ. بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ) آل عمران، آیات: ۱۴۹، ۱۵۰(

"اے ایمان والو! اگر تم کافروں کی اطاعت کروگے تو وہ تمہیں (ایسا) الٹا پلٹ دیں گے کہ تم (دین اسلام سے) پھر جاؤگے پھر تم نقصان اٹھانے والے بن جاؤگے۔ (نہیں بلکہ) بلاشبہ اللہ ہی تمہارا کارساز ہے اور وہی بہتر مددگار ہے۔"

ایسا لگتا ہے کہ طالبان یا تو بھول گئے ہیں یا انہیں بالکل علم نہیں ہے کہ مسلمانوں کا محافظ صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ بھارت کبھی بھی افغانستان کا محافظ نہیں بن سکتا۔ بلاشبہ طالبان سے اسلام کے بدترین دشمنوں کی آغوش میں گرنے کا ناقابل معافی گناہ سرزد ہوا ہے۔ بھارت اسرائیل سے بھی بدتر ہے۔

طالبان، باوجود اس کے کہ وہ خود کو ایک اسلامی ریاست کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ کو بھول گئے ہیں۔ یہ صرف اللہ عزوجل ہی تھا جس نے طالبان کو اقتدار میں لایا۔ اگر طالبان بھارت کے مشرکین سے گلے ملنے کے اس بے پرواعمل کو جاری رکھیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں دوبارہ اقتدار سے محروم کردے گا۔

قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۖ إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ) الاعراف، آیت: ۱۲۸(

"موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا: اللہ سے مدد چاہو اور صبر کرو، بیشک زمین اللہ ہی کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے، اور (اچھا) انجام پرہیزگاروں ہی کے لیے ہے۔"

پاکستان کے ظلم کے باوجود اور طالبان کے پاکستان سے اختلافات کے باوجود، موجودہ حالات کا تقاضا یہ تھا کہ طالبان صبر اور دعا اختیار کریں اور پاکستان کی طرف سے پیدا کیے جانے والے مسائل کو برداشت کریں۔ انہیں سمجھنا چاہیے کہ آخری تجزیے میں، ہر چیز اللہ عزوجل کے حکم سے ہوتی ہے۔ چنانچہ قرآن مجید فرماتا ہے:

مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ . وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ. اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ) التغابن، آیات: ۱۱، ۱۲(

"کوئی مصیبت (کسی پر) نہیں آتی مگر اللہ کے حکم سے، اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے گا (تو) اللہ اس کے دل کو ہدایت دے گا، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت کرو، پھر اگر تم (اس سے) روگردانی کرو گے تو ہمارے رسول پر صرف کھلا پہنچا دینا (ہی لازم) ہے۔ اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔"

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا . وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا الاحزاب، آیات: ۲،۳(

"اور (اے نبی!) آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے جو وحی کی جاتی ہے اس کی پیروی کریں، بیشک اللہ آپ کے اعمال سے خوب آگاہ ہے۔ اور اللہ ہی پر بھروسہ کریں، اور اللہ کارساز ہونے کے لیے کافی ہے۔"

مسلمانوں کو طالبان سے مایوسی ہو چکی ہے۔ ہم نے ہمیشہ پاکستان کو ناپاکستان کا لیبل دیا ہے۔ ہم اس ملک کو اسلامی ملک نہیں سمجھتے۔ ہم ناپاکستان کے شر سے آگاہ ہیں۔ اس کے باوجود، تمام تر گفتگو کے بعد، یہ ناپاکستان ہی تھا جس نے امریکہ اور اس کے جارحیت پسند اتحادیوں کے خلاف بیس سال سے زائد عرصے تک جہاد کے دوران طالبان کی میزبانی کی تھی۔ یہی ناپاکستان تھا جس نے آدھے ملین سے زائد افغان مہاجرین کی میزبانی کی تھی۔ اگر افغانوں کو پھر سے فرار ہونے کی ضرورت پڑی تو کیا بھارت مہاجرین کا استقبال کرے گا؟

تمام سیاسی مصلحتوں کے علاوہ جنہوں نے طالبان کو بھارت کے گندے مشرکین سے گلے ملنے پر مجبور کیا ہے، حقیقت یہ ہے کہ شرعی نقطہ نظر سے، یہ شیطانی معانقہ حرام ہے۔ مسلمانوں کا مرکز اللہ عزوجل ہونا چاہیے، نہ کہ ہمارے دشمن۔ مسلمان حیران ہیں اور معقول طور پر کہہ رہے ہیں کہ طالبان نے مسلمانوں اور اسلام کے بدترین دشمنوں یعنی چین، بھارت، روس اور ایران سے دوستی کر لی ہے۔ ان تمام ریاستوں نے امریکی اتحاد کی مکمل حمایت کی تھی جس نے افغانستان پر حملہ کیا تھا۔ ان سب نے طالبان کو 'دہشت گرد' قرار دیا تھا۔ لیکن آج طالبان اللہ تعالیٰ کو بھول گئے ہیں اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے دشمنوں اور اسلام کے دشمنوں کو گلے لگا لیا ہے اور ان سے دوستی کر لی ہے۔

مسلمان جو افغانستان میں انسان دوست منصوبوں میں مدد کر رہے تھے اب کہہ رہے ہیں کہ چونکہ طالبان نے اسلام کے ان دشمنوں سے دوستی کر لی ہے اس لیے افغانستان کی مدد جاری رکھنا مناسب نہیں ہے۔ نتیجتاً، بہت سے مسلمان خیر خواہوں نے اب افغانستان میں منصوبوں کی فنڈنگ بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

جب ہندو مشرکین سے گلے ملنے والے طالبان کے نمائندے نے سکھوں اور ہندوؤں کو افغانستان واپس آنے کی دعوت دی تو اس کے پاس ہندوؤں کے لیے بھارت میں مسلمانوں کے ساتھ ان کے سلوک اور ظلم وستم کے بارے میں کوئی مشورہ نہیں تھا۔اس سلسلے میں وہ بالکل خاموش رہا۔جب اس نے بھارت کے مشرکین کے لیے خیر سگالی کی بات کی تو وہ بھارت میں مسلمانوں پر ہونے والے مظالم کے بارے میں بالکل خاموش رہا۔

بھائی متقی نے بت اور گائے پرستوں کی صحبت میں خود کو کیسے آرام دہ اور پرسکون محسوس کیا؟ گندے مشرکین کو گلے لگا کر اس نے اپنی جو کچھ بھی ایمانی غیرت تھی اسے بجھا دیا۔ بھارت کے ان مشرکین کو گلے لگانا جو دن رات مسلمانوں کا قتل کرتے ہیں، انتہائی غداری ہے۔

طالبان کے لیے ہماری نصیحت ہے: غور کرو! سوچو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو! اچھی طرح سمجھ لو کہ بھارت افغانستان کی ضرورت کے وقت اس کی مدد نہیں کر سکتا اور نہ ہی کرے گا۔ بھارت پاکستان کو توڑنے کی اپنی سازش کو آگے بڑھانے کے لیے طالبان کو استعمال کرے گا۔ طالبان کے لیے ضروری ہے کہ وہ بھارت کے ساتھ اپنے حرام تعلقات ختم کریں اور صرف اللہ عزوجل پر بھروسہ کریں۔

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی درج ذیل حدیث طالبان کے لیے سنجیدہ مشورہ ہونی چاہیے:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے (سواری پر) سوار تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: "اے لڑکے! میں تمہیں کچھ باتیں سکھاتا ہوں: اللہ کے احکام کی حفاظت کرو، وہ تمہاری حفاظت کرے گا۔ اللہ کے احکام کی حفاظت کرو، تم اسے اپنے سامنے پاؤ گے۔ جب تم مانگو، تو اللہ سے مانگو، اور جب تم مدد چاہو، تو اللہ ہی سے مدد چاہو۔ اور جان لو کہ اگر پوری امت بھی تمہارے کسی فائدے کے لیے جمع ہو جائے تو وہ تمہارا کوئی فائدہ نہیں کر سکتی سوائے اس کے جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے۔ اور اگر وہ تمہارا کوئی نقصان کرنے کے لیے جمع ہو جائے تو وہ تمہارا کوئی نقصان نہیں کر سکتی سوائے اس کے جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے۔ قلم اٹھا لیے گئے اور صحیفے خشک ہو چکے ہیں۔" اسے ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

والسلام

مجلس العلماء جنوبی افریقہ